Jack and the Beanstalk

جَیک اور پھلی کا پودا

English - Urdu

Excellence in Children Books

Once upon a time there was a young boy named Jack. He lived with his widow mother in a little hut. They were very poor.

One day, when Jack and his mother had no money to buy food, they decided to sell their cow.

ایک زمانے کا ذکر ہے کہ جَیک نام کا ایک لڑکا تھا۔ وہ اپنی بیوہ ماں کے ساتھ ایک چھوٹی سی جھونپڑی میں رہتا تھا۔ وہ لوگ بہت غریب تھے۔

ایک دِن جب جَیک اور اُس کی ماں کے پاس کھانا خریدنے کے لئے پیسے نہیں تھے تو انھوں نے اپنی گائے کو فروخت کرنا طے کیا۔

When Jack was on his way to sell the cow in the market, he met an old man. "Where are you going, Jack?" the old man asked.

"I'm going to sell our cow so that we can have some money to buy food," Jack said.

"Sell the cow to me and I'll give you something that will make you rich," the old man said.

جب جَیک اپنی گائے بیچنے کے لئے بازار کی طرف جا رہا تھا تو راستے میں اُسے ایک بُوڑھا آدمی ملا۔ ''جَیک، تم کہاں جا رہے ہو؟'' بُوڑھے آدمی نے پوچھا۔

''میں اپنی گائے بیچنے جا رہا ہوں تاکہ ہمیں کچھ پیسے ملیں تو ہم کھانے کے لئے کُچھ خرید سکیں۔'' جَیک نے کہا۔

''گائے میرے ہاتھ بیچ دو اور مَیں تمھیں اَیسی چیز دوں گا کہ تُم امیر ہو جاؤ گے۔'' بُوڑھے آدمی نے کہا۔

Jack agreed and sold the cow to the old man. The man handed Jack a handful of beans in return for the cow. "These beans are magical and will make you rich," said the old man as he walked away with the cow.

جَیک راضی ہوگیا اور اُس نے اپنی گائے بُوڑھے آدمی کو بیچ دی۔ بُوڑھے آدمی نے گائے کی قیمت کے طور پر کچھ پھلیاں دیں۔ ''یہ پھلیاں جادوئی ہیں اور اِن کے وَسیلے سے تم امیر بن جاؤ گے۔'' بُوڑھے آدمی نے کہا اور گائے کو لے کر آگے بڑھ گیا۔

Jack was very excited, and ran home to tell his mother how the magical beans would make them rich. But when he showed the beans to his mother, she got very angry.

"You should have sold the cow for money. Now what will we eat?" she cried. She took the beans and threw them out of the window.

جَیک جوش میں بھر گیا اور اب وہ چاہتا تھا کہ جلد سے جلد ماں کے پاس پہنچ کر اِن جادُوئی پھلیوں کے بارے میں بتائے جو اُسے اَمیر بنانے والی تھیں۔ لیکن جب اُس نے اپنی ماں کو بتایا اور پھلیاں دِکھائیں تو ماں بہت غصے میں بھر گئی۔

"تمہیں گائے پیسوں کے بدلے میں فروخت کرنی چاہیے تھی۔ بتاؤ اب ہم کیا کھائیں گے؟" اُس نے تیز آواز میں کہا۔ اُس نے پھلیاں اٹھائیں اور اُنھیں کھڑکی سے باہر پھینک دیا۔

When Jack and his mother woke up the next day, they saw that a beanstalk had grown up in their garden overnight into the sky. Jack decided to see how far it went, so he started climbing up the beanstalk. He kept climbing up and up until he was above the clouds.

اگلی صبح جب جَیک اور اُس کی ماں نیند سے جاگے تو اُنھوں نے دیکھا کہ رات ہی رات میں پھلی دار پَودا بڑھ کر بہت اونچا ہوگیا ہے۔ جَیک نے یہ جاننے کے لئے کہ پَودا اُوپر کہاں تک پہنچا ہے، پودے کے تنے پر چڑھنا شروع کر دِیا۔ وہ پودے کے تنے پر چڑھتا گیا اور آخر بادلوں کے پار پہنچ گیا۔

Jack looked around and saw a castle. Just then, a beautiful fairy appeared and warned, "The greedy giant of this castle ate your father long ago and stole your family's riches. Be careful because if he finds you, he will eat you too!" Then the fairy vanished.

جَیک نے اپنے چاروں طرف دیکھا اور اُسے وہاں ایک قِلعہ نظر آیا۔ اُسی وقت وہاں ایک پری نظر آئی اور اُس نے جَیک کو خبردار کرتے ہوئے بتایا: ''اِس محل میں ایک دیو رہتا ہے، جس نے عرصہ پہلے تُمہارے باپ کو کھالیا تھا اور تم لوگوں کی تمام دَولت سمیٹ کر لے گیا تھا۔ ہوشیار رہنا، ایسا نہ ہو کہ دیو تمہیں دیکھ لے۔ اگر تُم اُس کی نظر میں آگئے تو وہ تُمہیں بھی کھا جائے گا۔'' یہ بتا کر پری وہاں سے غائب ہوگئی۔

Jack bravely walked up to the castle. At the door, he met a giantess and asked her for something to eat.

"I'll give you breakfast. But you must hurry because if my husband finds you here, he will eat you up!" said the kind giantess.

جَیک بہادری سے قلعہ کی طرف بڑھا۔ قلعہ کے دروازے پر اُسے ایک دیونی ملی جس سے اس نے کُچھ کھانے کے لئے مانگا۔

''میں تمہیں ناشتہ دوں گی جِسے تم جلدی سے کھالینا، کیونکہ اگر میرا شوہر لَوٹ آیا تو وہ تمہیں کھا جائے گا۔'' رحمدِل دیونی نے کہا۔

The giantess took Jack into the castle. But before she could give him any breakfast, there was a loud knock at the front door.

"My husband has returned!" the giantess cried out.

Jack immediately ran and hid before the giant could see him.

دیونی، جَیک کو محل کے اندر لے گئی، لیکن اِس سے پہلے کہ وہ جَیک کو کُچھ کھانے کے لئے دیتی قلعہ کے دروازے پر زوردار کھڑکھڑاہٹ ہوئی۔

''میرا شوہر واپس آ گیا ہے!'' دیونی نے چلاّ کر کہا۔

جَیک فوراً بھاگا اور دیو کی نظروں میں آنے سے پہلے چھُپ گیا۔

Just then, the giant walked in and roared, "I smell a man! Where is he? I'll eat him for my breakfast!"

"Oh, how can a man come here?" the giantess said. "It's only the smell of the ox that I have roasted for you."

تب ہی دیو وہاں پہنچا اور غرّا کر بولا: ''میں آدمی کی بُو سونگھ رہا ہوں! کہاں ہے وہ؟ میں ناشتے میں اُسے کھاؤں گا۔''

''ارے، آدمی کیسے یہاں آ سکتا ہے؟'' دیونی نے کہا ''یہ تو اُس بَیل کی خوشبو ہے جِسے میں نے تمہارے لئے بھُونا ہے۔''

The giant sat down at the table and started eating the ox. After he had finished his breakfast, he said to his wife, “Bring me my magic treasures. Bring me my money bag, my magic hen and golden harp!”

Jack was watching everything from his hiding place. He realised that the giant's treasures would make him and his mother rich. They would never have to worry about food again.

دیو میز کے ساتھ بیٹھ گیا اور بَیل کا بھُنا گوشت کھانا شروع کر دیا۔ جب اس نے اپنا ناشتہ ختم کر لیا تو اپنی بیوی سے کہا، ''میرا جادوئی سامان لا کر دو۔ میری رقم کا تھیلہ لاؤ۔ میری جادُوئی مرغی اور میرا سنہرا بربط بھی لاؤ!''

اپنے چھُپنے کی جگہ سے جَیک ، دیو کی ہر حرکت کو دیکھ رہا تھا اور اُس کی باتیں سُن رہا تھا۔ اُس نے سمجھ لیا تھا کہ دیو کا خزانہ اُسے اور اُس کی بیوہ ماں کو اِمیر بنا دے گی اور اُنھیں مستقبل میں کبھی بھُوکا رہنا نہیں پڑے گا۔

The magic bag always remained full of gold coins. The hen laid golden eggs. And the golden harp played sweet music for its master!

جادُوئی تھَیلہ سونے کے سکّوں سے ہمیشہ بھرا رہتا ہے۔ جادُوئی مُرغی سونے کے انڈے دیتی رہتی ہے اور سنہرے بربط پر میٹھی دُھنیں اپنے مالک کیلئے بجائی جاتی ہیں۔

The giant took out a handful of coins from the money bag, made the hen lay three golden eggs and told the harp to play some music. Soon after, the giant fell asleep.

دیو نے تھیلے میں سے مُٹھی بھر سِکّے نکالے، مُرغی نے سونے کے تین انڈے دیئے اور پھر دیو نے بربط سے کچھ گانے بجانے کے لئے کہا۔ کُچھ ہی دیر بعد دیو سو گیا۔

While the giant was sleeping, Jack came out from hiding. He grabbed the giant's magical treasures and ran out of the castle. As he was running away, the magic harp called out and woke up the giant.

The giant saw Jack running away with his things and began chasing him down the beanstalk, yelling, "I'm going to eat you like I ate your father!"

جب دیو سو رہا تھا تو جَیک اپنی چھُپنے کی جگہ سے باہر آیا۔ اُس نے دیو کے سارے جادُوئی سامان پر قبضہ کرلیا اور محل سے بھاگ نکلا۔ جب وہ بھاگ رہا تھا تو جادُوئی بربط بجنے لگا اور دیو جاگ اُٹھا۔

دیو نے دیکھا کہ جَیک اُس کی سب چیزیں لے کر بھاگا جا رہا ہے تو وہ بھی پھلی کے پَودے سے اُتر کر اُس کا پیچھا کرنے لگا اور چِلاّ کر جَیک سے کہا: ''میں تمہیں بھی اُسی طرح کھا جاؤں گا جیسے تمہارے باپ کو کھایا تھا!''

But Jack was quicker and smarter than the giant. When he reached the ground, Jack picked up an axe and started to cut down the beanstalk while the giant was climbing down after him.

As the beanstalk fell to the ground, the giant came crashing down and died.

لیکن جَیک، دیو سے زیادہ تیز رفتار اور پھُرتیلا تھا۔ جب وہ میدان پہنچا، تو اُس نے ایک کلہاڑی اُٹھالی اور پھلی کے پودے کی ٹہنیوں کو کاٹنا شروع کر دیا جب دیو اُس کے پیچھے پیچھے پودے سے چڑھ رہا تھا۔

جَیسے ہی پَودا زمین پر گرا دیو بھی نیچے گر گیا اور مَر گیا۔

Jack explained to his mother where he had been. He told her about the beautiful fairy and how the giant had eaten his father and robbed their family.

With the giant out of their lives for good, Jack and his mother had enough gold coins and golden eggs to make sure they would never be hungry again.

Jack's mother was very proud of her son and they lived happily ever after.

گھر پہنچ کر جیک نے سارا واقعہ اپنی ماں کو بتایا۔ اُس نے خوبصورت پری کے بارے میں بتایا جس نے اُس کے باپ کی مَوت اور گھر کی دولت کے لُٹنے کی جانکاری دی تھی۔

دیو اب اُن کی زندگی سے نکل چکا تھا، جیک اور اُس کی ماں کے پاس سونے کے بہت سے سِکّے اور انڈے آ گئے تھے، جو اِس بات کا ثبوت تھے کہ اُنھیں اب کبھی بھُوکا نہیں رہنا پڑے گا۔

جَیک کی ماں کو اپنے بیٹے پر بڑا فخر ہوا اَور اُس کے بعد وہ دونوں ہنسی خوشی رہنے لگے۔

This dual language series
of FAIRY TALES is available in
Hindi - Gujarati - Bengali - Urdu - Tamil - Punjabi
Arabic - Korean - Vietnamese - Mandarin - Spanish
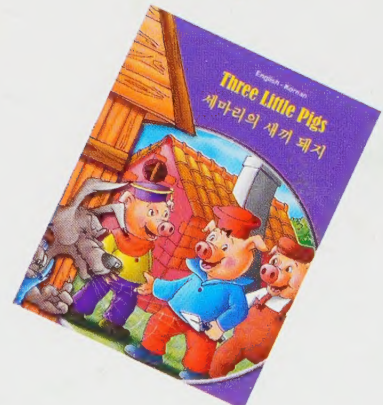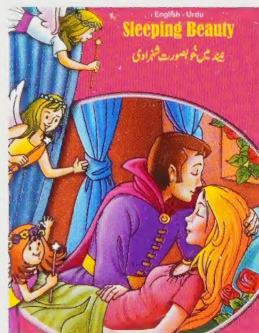
English - Urdu

Jack and the beanstalk

جیک اور پھلی کا پودا

Translated by : S. A. Rahman

Excellence in Children Books